اللّٰہ نور السمٰوات والارض مثل نورہ کمشکوٰۃ فیہا

جلد ۸ — نمبر ۶

# مصباح

زنانہ اخبار مہینے میں دو بار

۱۵ مارچ سنہ ۳۴ء — چندہ سالانہ دو روپیہ ۲ — ۲۸ ذیقعدہ سنہ ۱۳۵۲ھ

ایڈیٹر قاضی محمد ظہور الدین اکمل

قادیان دارالامان سے یکم و پندرہ کو شائع ہوتا ہے

## فہرست مضامین

| | | |
|---|---|---|
| اسلام اور دیگر مذاہب ... | اختر صاحب جتوئی | ۳/۵ |
| درس القرآن ...... | محترمہ عزیزہ رضیہ صاحبہ | ۶/۹ |
| امراض جگر کے نسخے، پیاری بچی کی یاد میں ... | | ۹/۱۰ |
| اقتباسات، شذرات، حل معمہ ..... | | ۱۱/۱۹ |

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# درگاہِ الٰہی میں دُعاء

بر یوم خلافت ۱۴ مارچ

الٰہی حضرتِ محمود کی ہو عمر طولانی ! — کہ جن کا نام دفتر میں ترے ہے قدرتِ ثانی

تری مخلوق کا ہمدرد تیرے نام پر شیدا — ترے محبوب کا لختِ جگر وہ یوسفِ رعنا

تری الفت میں مر کر جس نے کی ہے زندگی حاصل — ترے اوصافِ رحمانی کا جو ہے مظہرِ کامل

غریبوں اور یتیموں کا سہارا بن کے آیا ہے — جہاں کے سارے بیچاروں کا چارا بن کے آیا

کیا کشمیریوں کے ساتھ للّٰہ عہدِ غمخواری — رہائی اُن کو دلوا دی رہے ناکام احراری

گئے ہاتھوں میں لیکر پرچم اسلام یورپ میں — ہوا توحید کا وردِ زباں پھر نام یورپ میں

غرض تیری محبت میں فنا ہو کر بقا پائی — ترے اوصاف کی تصویر کیسی حق نما پائی

تری رحمت کا پانی ہے کہ اُن کے فیض دریا — جدھر دیکھو ادھر شاداب ہے گلزار عالم کا

الٰہی میری امیدوں کے گلشن میں بہار آئے — ہو انکی عمر طولانی مرے دل کو قرار آئے

رہے ہم پر ہمیشہ اُن کا ظلِّ عاطفت قائم — مٹے باطل پرستی اور غالب حق رہے دائم

مرے دل کا کنول کھلتا ہے انکو دیکھکر ہر دم — مرے سر پہ ہو قائم سایۂ فضل عمر ہر دم

بھلا کیونکر نہ ان کے دم سے ہو توحید کا چرچا — نبی کا دست پروردہ خدا کے نام پر شیدا

ملائک منتظر ہر دم ہیں جن کی لب کشائی کے — ادھر جن و بشر مداح جن کی حق نمائی کے

مرے آقا مرے مولا مرے محسن مرے ہادی — مری امید کا مرکز ہے ان کی دید کا منظر

مری جاں اُن پہ قرباں اور مرا دل ہو فدا اُنپر
"بشیر الدین" اور "محمود" جنکا نام ہے اختر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(خاکسار اختر جنوئی از قادیان)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

مصباح

قادیان دارالامان مورخہ ۱۵ مارچ سنہ ۱۹۳۴ء

# اسلام اور دیگر مذاہب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خداوند تعالیٰ نے جس طرح دنیا میں رنگارنگ کے پھول بنائے ہیں۔ اسی طرح ان میں خوشبوئیں بھی مختلف قسم کی ودیعت کردی ہیں۔ ہر انسان دوسرے انسانوں سے جدا رنگ ڈھنگ۔ طبیعت۔ چال ڈھال اور طور اطوار رکھتا ہے۔ مگر فطرتاً انسان کے اندر نیکی عطا کی گئی ہے۔ اسی لئے دنیا میں ہزاروں مذاہب پائے جاتے ہیں۔ اور ہر مذہب میں کوئی نہ کوئی خوبی موجود ہے۔ لیکن اسلام ایک ایسا مذہب ہی کہ اس میں تمام مذاہب کی خوبیاں جمع کی گئی ہیں حقیقت میں اگر دیکھا جائے۔ تو ہر الٰہی مذہب کی تعلیم خداوند تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے اور اس کا عرفان حاصل کرنے کے لئے مختلف طریقوں سے انسانوں کو متوجہ کرتی ہے۔ لیکن چونکہ انسان نسیان کا پتلا ہے۔ وہ جلد بھول جاتا ہے۔ اور بجائے خداوند کریم کی عبادت کرنے کے اپنے نفس شریر کا تابع ہو جاتا ہے۔ اسی لئے لوگوں میں مذہبی طور پر آپس میں بہت اختلاف ہے۔ حالانکہ مطمح نظر سب کا ایک ہے۔ (عرفان الٰہی کا حصول) لیکن طریقے جدا جدا ہیں۔ بعض لوگ کہتے ہیں۔ کہ انسان دنیا کو ترک کردے۔ جنگلوں یا پہاڑوں میں جاکر ایک لنگوٹی باندھکر خداوند تعالیٰ کی عبادت کرے۔ بیوی بچوں۔ اہل وعیال۔ خویش و اقارب اور دنیا کے لوگوں سے اجتناب اختیار کرکے رات دن ایشور۔ پربھو اور دیالو کی عبادت میں مست اور مخمور رہے۔ اور بعض کہتے ہیں۔ کہ نہیں انسان کو شادی ہی نہیں کرنی چاہیئے۔ تاکہ دنیا کے جنجال میں ہی نہ پڑے اور صرف خدا کی عبادت ہی کرتا رہے۔ مگر دنیا کو چھوڑ کر جنگلوں یا پہاڑوں میں جاکر خدا کی عبادت کریں تو کوئی آزمائش درپیش نہیں۔ سب لوگ اسی طرح کریں تو دنیا برباد ہو جائے۔ اور اگر شادیاں نہ کی جائیں تو نسل انسانی کا چند سالوں میں خاتمہ ہو جائے؛

مگر اسلام ایک ایسا مذہب ہے۔ کہ اس میں تمام خوبیاں پائی جاتی ہیں۔ یہ کہتا ہے۔ کہ خداوند کریم کی عبادت بھی کرو۔ اور اپنے اہل وعیال کا پیٹ بھی پالو۔ غرضیکہ دنیوی کام بھی کرو۔ اور دینی کام بھی کرو۔ مولا کریم تمہارے ہر کام میں برکت ڈالیگا چنانچہ مسلمان دن میں پانچ وقت خداوند کریم سے ملاقات کرنے

ہیں۔ اور ساتھ ہی اپنے کاروبار کو بھی چلاتے ہیں۔ اس کے باوجود خداوند تعالیٰ کا عرفان اور اس کا دیدار بھی کرتے ہیں۔ طریق عبادت کو ہی دیکھو کہ یکسوئی حاصل کرتے ہوئے خداوند تعالیٰ کے حضور کھڑے ہو جاتے ہیں اور اس طرح پر خدا سے باتیں کرتے ہیں کہ چالیس سال کا چلّہ کاٹنے والا بھی حاصل نہیں کر سکتا۔ اگر دیگر مذاہب کو دیکھو تو کوئی باجا۔ بینڈ۔ ہارمونیم اور طبلہ بجا کر خداوند تعالیٰ کو خوش کرتا ہے۔ اور کوئی ڈانسنگ کرتے ہوئے دیوتا کے دل کو لبھانے کی کوشش کرتا ہے۔ مگر ان کا خدا ایسا گنگ ہے۔ کہ نہ تو اس کو بولنے کی طاقت ہے اور نہ ہی بات سننے کی طاقت ہے کیونکہ اگر وہ بول سکتا تو ضرور بولتا۔ اور اگر سن سکتا۔ تو ضرور جواب دیتا۔ مگر سالہا سال عبادت کرنے کے باوجود وہ لوگ لقاء الٰہی نہیں حاصل کر سکتے۔ اس لئے وہ لوگ کہتے ہیں۔ کہ اب کوئی شخص انسانی لباس میں رہ کر قرب الٰہی اور کلام الٰہی نہیں حاصل کر سکتا ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لیکن اسلام ایک ایسا زندہ مذہب ہے کہ زندہ خدا پیش کرتا ہے۔ اور مشاہدہ کراتا ہے۔ کہ واقعی خداوند ایک ایسی ہستی ہے۔ جو ذرہ ذرہ کی حفاظت کر رہی ہے۔ دینی باتوں کو چھوڑ کر دنیوی امور میں دیکھ لو۔ کہ اسلامی تعلیم ہر شعبہ کے لئے رہنمائی کرتی ہے۔ ایک چھوٹی سی کتاب (قرآن کریم) میں اسقدر واضح اور مکمل تعلیم ہے۔ کہ کسی اور کتاب کی ضرورت ہی نہیں رہتی۔ وید گرنتھ۔ بائیبل وغیرہ کتب میں جسقدر خوبیاں پائی جاتی ہیں۔ وہ بھی اس میں موجود ہیں اور ان کے علاوہ انسانی کاروبار کے لئے جس قدر لوازمات ہیں انکو بھی مفصل طور پر بیان کرتے ہوئے ہر انسان کی رہنمائی کرتی ہے۔ خواہ امیر ہو یا غریب۔ برہمن ہو یا ویش سب کو ایک ہی جگہ بٹھا کر محبت اور پیار سے کھانا کھانے کا حکم دیتی ہے۔ دنیا میں جسقدر علوم و فنون ہیں۔ تمام اس چھوٹی سی کتاب میں جمع کئے گئے ہیں۔ اور دنیا میں جسقدر تعلقات انسانوں کے آپس میں پائے جاتے ہیں۔ سب کو علیحدہ علیحدہ بیان کر کے ہر ایک کو اپنی اپنی جگہ پر ہدایات دیتی ہے۔ اور ساتھ ہی جس بات کا دعویٰ موجود ہے۔ اس کے دلائل بھی بے مثال اور بے نظیر موجود ہیں۔ صفائی کو دیکھ لو جتنی حفظان صحت کے متعلق اسلام کی تعلیم ہے۔ اور کوئی تعلیم اس کے عشر عشیر تک بھی نہیں پہنچ سکتی۔ کپڑوں کی صفائی۔ جسم کی صفائی۔ گھروں کی صفائی۔ شہر کی صفائی گلی کوچوں کی صفائی۔ غرضیکہ کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔ انسانی اعضاء کے وہ حصے جو ننگے رہتے ہیں۔ ان کو دن میں پانچ دفعہ دھونے کا حکم دیا ہے تاکہ جراثیم اندر سرائیت نہ کر سکیں۔ اور لطف کی بات یہ ہے کہ یہ ویدوں۔ بائیبل اور دیگر مذاہب کی کتب اور رشیوں اور اوتاروں۔ اور نبیوں کو بھی ویسا ہی ماننے کا حکم دیتی ہے۔ جس طرح کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ماننے کا حکم دیتی ہے۔ کیونکہ لا نفرق بین احد من رسلہ یعنی جس طرح کرشن جی مہاراج اور رامچندر جی راستباز تھے

اسی طرح حضرت عیسےٰؑ اور حضرت موسےٰؑ اور حضرت ابراہیمؑ اور حضرت نوحؑ وغیرہ نبی تھے مگر ان میں بھی بعض کو بعض پر فضیلت ہے۔ باقی سب کتب ایک ایک پھول کی حیثیت رکھتی ہیں۔ اور قرآن کریم اُن سب پھولوں کا گلدستہ ہے۔ اسی طرح باقی تمام نبی اپنی اپنی جگہ پر ایک ایک ستارہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم ایک سورج ہیں۔ کیونکہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ہر بات کے لئے ہمکو نمونہ دیا ہے۔ کہ جس طرح میں نے کیا ہے۔ اسی طرح تم بھی کرو۔ ان کے علاوہ کوئی شخص نہ پیدا ہوا ہے اور نہ ہوگا۔ جو کہ مکمل طور پر نمونہ بن سکے۔ اس لئے باقی سب انبیاء ایک ایک بات کے لئے نمونہ دینے کی وجہ سے ستارہ ہیں۔ اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تمام باتوں کا نمونہ دینے کی وجہ سے سورج ہیں۔ اور سب سے بڑی خوبی اسلام کی یہ ہے۔ کہ اس کا خدا زندہ ہے کہ جیسے پہلے باتیں کرتا تھا۔ ویسے ہی اب بھی کرتا ہے۔ کئی با خدا مسلم انسان یہ گواہی دینے کے لئے موجود ہیں۔ جن سے کہ خداوند کریم نے کلام کیا۔ ان برگزیدوں میں سے ایک **حضرت میرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام** ہیں۔ کہ جن سے خداوند تعالیٰ نے مکالمہ مخاطبہ کیا۔ اور اب ان کے ذریعہ سے بیسیوں انسان مولا کریم سے باتیں کرتے ہیں۔ غرضیکہ اسلام ایک ایسا مذہب ہے جو کہ خداوند تعالیٰ تک پہنچا سکتا ہے۔ اس کا دیدار حاصل کرنا مکتی (نجات) کا موجب ہے۔ لہذا اس سے روگردانی کرنا سراسر دنیا اور آخرت اور ان کے پیدا کرنے والے کا انکار کرنا ہے۔ لہذا کوئی شخص اسلام پر چلنے کے علاوہ کوئی راستہ نجات کے لئے نہیں پا سکتا۔ کیونکہ اگر لاکھوں چراغ جلائے جائیں۔ کروڑوں گیس اور بجلیاں اکٹھی کی جائیں۔ اور لائیٹ پیدا کی جائے۔ اور اسی طرح سینکڑوں ستارے ...... بنائے جائیں اور ان میں روشنی پیدا کی جائے۔ تو پھر بھی سورج جب نکلے گا۔ سب کو مدھم کر دے گا۔ لہذا باقی مذاہب ایک ایک چراغ یا گیس یا ستاروں ......... چاند کی مانند ہیں مگر اسلام سورج کی مانند ہے۔ جس کی روشنی دنیا کے کونے کونے میں پہنچ کر مشعلِ راہ کا کام دیتی ہے۔

والسلام

(خاکسار اختر جنوئی۔ بلوچ۔)

Digitized by Khilafat Library Rabwah


**مِصباح کے خریدار بڑھائیں۔**

**مِصباح یکم اپریل کو وی۔ پی ہوگا۔ ضرور وصول کریں۔**

**مِصباح کے لئے مضمون بھیجیں**

(مینجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# درس القرآن

## فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہٖ

(سُورۃ النجم رکوع ۱)

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ۙ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۚ

نَجْمٌ - ستارہ - بیل - عام طور پر ثریا ستارے کے لئے بولتے ہیں۔ ثریا عربی محاورہ میں دور کی چیز کو کہتے ہیں۔ اور کسی چیز کو یہ کہناکہ ثریا پر چلی گئی۔ گویا ناقابل حصول ہوگئی۔ حضرت خلیفہ اوّلؓ فرماتے تھے۔ کہ مجھے اسکے معنے الہام میں سمجھائے گئے ہیں۔ پہلے لوگ اسکے یہ معنے کرتے تھے۔ کہ جب ستارہ ڈوب جائے۔ حضرت خلیفہ اوّلؓ فرماتے تھے۔ کہ جب ستارہ جھک جائے یعنی سر پر نہ رہے۔ جب ستارہ سر پر ہو تو لوگ رستہ نہیں دیکھ سکتے۔ جہاں سڑکیں نہیں ہوتیں وہاں قافلوں میں ایک دو ستاروں کے علم کے ماہر ضرور ہوتے ہیں۔ عرب لوگ ایسے کاموں کو خوب جانتے ہیں۔ جہاں رستہ نہ ہو۔ ستارے پر نگاہ ڈالی اور معلوم کرلیا کہ ہم کہاں ہیں۔ پس جب تک ستارہ سر پر ہوتا ہے۔ لوگ اس سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ یہ رسول کریمؐ کی زندگی کیطرف اشارہ ہے۔ کہ آپؐ اللہ تعالیٰ کے پاس گئے۔ اور علم سیکھ کر پھر مخلوق کیطرف جھکے۔ تب مخلوق نے آپؐ کی تعلیم سے فائدہ اٹھایا۔ تاریک رات چھا رہی تھی اور آپؐ نور لیکر آئے ۔

دوسرے دو اور معنے ہیں۔ جو خدا تعالیٰ نے مجھے سمجھائے ہیں۔ نجم کے معنی بوٹے کے بھی ہیں۔ یعنی وہ پودا جو زمین پر پھیل جائے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ہم بوٹی کو جو لیٹ جاتی ہے۔ شہادت کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ آم کی کونپل کو بچہ بھی جھکا سکتا ہے۔ مگر جب بڑی اور مضبوط ہو جائے۔ تو جھکانے سے ٹوٹ نہیں جاتی۔ کدو کی بیل کی اور حالت ہے۔ وہ پھیلتی ہے۔ اور جھکتی ہے۔ ابتدائی حالت میں دونوں یکساں ہیں۔ تم کہتے ہو کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ایک بے جڑ کا درخت ہے۔ کیا ان کی عقلوں پر پردہ پڑ گیا ہے۔ کیونکہ بے جڑ کا درخت تو جھکانے سے ٹوٹ جاتا ہے۔ اور سہارا ڈھونڈتا ہے۔ مگر یہ سلسلہ تو ایسا ہے۔ کہ جوں جوں اس پر زمانہ گزرتا ہے یہ مضبوط ہوتا جاتا ہے۔ اگر ذرا عقل سے کام لو تو معلوم ہو جائے۔ کہ جھوٹا آدمی کبھی نہیں پنپتا۔ مگر محمدؐ کی صداقت کی دلیل ہے۔ کہ اسکا سلسلہ روز بروز مضبوط ہوتا جاتا ہے۔ اور پھیلتا جاتا ہے۔ یہ تمہارا ساتھی گمراہ نہیں۔ اور نہ جھوٹا ہے۔ اسی دلیل سے ہی ہندہ مسلمان ہوئی تھی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حکم دے رکھا تھا کہ جہاں ہندہ ملے اسکو سزا دی جائے۔ اسلئے ہندہ کو آنحضرتؐ کے سامنے آنے کی جراٗت نہ تھی۔ جب فتح مکہ کے بعد عورتیں مسلمان ہونے آئیں۔ تو ہندہ بھی اُن میں چھُپ کر آگئی۔ جب آپؐ نے بیعت میں یہ الفاظ فرمائے کہ ہم شرک نہیں کریں گی۔ تو ہندہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بول اٹھی ۔ کہ یہ کس طرح ہو سکتا ہے ۔ کہ اب بھی ہم شرک کریں ۔ حالانکہ ہمنے پہلے دن سے جب آپؐ بالکل اکیلے تھے آپؐ کی انتہائی مخالفت شروع کی ۔ پھر جوں جوں دن گزرتے گئے آپؐ بڑھتے گئے ۔ ہم گھٹتے گئے ۔ آپؐ جیتتے گئے ہم ہارتے گئے ۔ ہمنے آپؐ کے خلاف اتنا زور لگایا مگر ہمارے بتوں نے کچھ مدد نہ کی ۔ آپؐ نے فرمایا کہ کون ہے ۔ اسنے کہا ہندہ میں مسلمان ہو گئی ہوں ۔ کیونکہ مسلمان ہونیکے بعد سب گناہ معاف ہو جاتے ہیں ۔ اور پھر کوئی کسی کو کچھ نہیں کہہ سکتا ۔ (ہندہ نے جنگ میں حضرت حمزہ کی نعش کو مثلہ کیا تھا) ایک اور دلیل ہے ۔ میں نے بتایا ہے ۔ ثریا کو دوری کے لئے بھی بطور مثال کے پیش کرتے ہیں ۔ اور آنحضرت صلعم کی حدیث ہے کہ

لو کان الایمان معلقا بالثریا لنالہ رجل من فارس ۔ یہ پیشگوئی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لئے ہے ۔ یعنی اگر کسی وقت میری امت سے ایمان اٹھ جائے گا ۔ تو ایک فارسی النسل شخص اسکو واپس لائے گا ۔ تب دنیا کو معلوم ہو جائیگا ۔ کہ اسلام سچا ہے ۔ تیرہ سو سال کے بعد جب یہ بات پوری ہو گئی تو لوگوں کو معلوم ہو جائے گا ۔ کہ یہ اللہ تعالیٰ کی بات ہے ۔

اشاعت اسلام کا وقت اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کا ہی رکھا تھا ۔ اور یہ خصوصیت بھی لطیف ہے ۔ کہ حضرت مسیح موعود کے ہی وقت میں لوگوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ضال کہنا شروع کیا ۔

وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدٰى ۔ پر عیسائی کہنے لگے ہیں ۔ کہ تمہارا قرآن کہتا ہے ۔ کہ نبی کریم (صلعم) بھی ضال تھے ۔

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۝ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اپنے منہ سے بات نہیں کرتے ۔ بلکہ یہ خدا کا کلام ہے ۔ جسکو شدید القویٰ ہستی نے سکھایا ہے ۔

ذُوْ مِرَّةٍ فَاسْتَوٰى ۝ ۔ مرۃ ۔ وہ حالت جو ہمیشہ رہتی ہو ۔ عقل مضبوطی ۔ ہمیشہ اپنی طاقتوں پر قائم رہنے والا ۔ خدا تعالیٰ کی صفات ہمیشہ قائم رہتی ہیں ۔ فَاسْتَوٰى ۔ سیدھا کھڑا ہو گیا ۔ غالب آگیا ۔ جوان ہو گیا ۔ یہاں رسول کریم مراد ہے ۔ کہ رسول اللہ مضبوط ہو گئے ہیں ۔

وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۔ کب سکھایا جبکہ وہ دور اُفُقِ الْاَعْلٰى میں تھا ۔ یعنی پہلا کلام جب نازل ہوا ابتدا میں پردہ ہوتا ہے ۔ یعنی پہلے آپ رویا صالحہ دیکھتے تھے جب علامات دیکھے تو آپ اور قریب ہوئے ۔ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۝ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۝ ۔ فَتَدَلّٰى ۔ پھر خدا تعالیٰ بھی اور قریب آگیا ۔ اور ایسے ہو گئے ۔ جیسے دو قوسوں کی قاب ہوتی ہے ۔ کمان کے اندر ایک رسی یا تندی بندھی ہوئی ہوتی ہے ۔ اسے قاب کہتے ہیں ۔ دو قوسوں کے فاصلہ کے برابر یا اس سے بھی قریب ہو گیا ۔

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ترقی کرتے کرتے خدا تعالیٰ تک پہنچے۔ پھر آپ بندوں اور خدا کے درمیان کامل واسطہ ہو گئے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اس مقام پر اپنے بندے پر خاص وحی نازل فرمائی فَاَوْحٰۤی اِلٰی عَبْدِہٖ مَاۤ اَوْحٰی ؕ یعنے خدا تعالےٰ نے وحی کی اور تمام نور آپکے دل میں داخل ہو گیا۔ محمد رسول اللہؐ نے اسکو دوسری دفعہ دیکھا ہے۔ خدا تعالیٰ نے دونوں دفعہ کا نام بعثت محمدیؐ ہی رکھا ہے۔ یعنی ایک اپنے زمانے میں دیکھا اور ایک مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانے میں۔ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰی ہ جو کچھ آپنے دیکھا سچ تھا ؛

اَفَتُمٰرُوْنَہٗ عَلٰی مَا یَرٰی ہ کیا تم اس سے جھگڑتے ہو اسکے بارے میں جو اس نے دیکھا۔ وَلَقَدْ رَاٰہُ نَزْلَۃً اُخْرٰی ؕ یعنی بعثت ثانی عِنْدَ سِدْرَۃِ الْمُنْتَهٰی ہ انتہائی بیری کے پاس عربوں کا رواج تھا کہ جب دوستانہ کرنا ہو۔ تو بیری کے نیچے عہد کرتے تھے۔ وہ عہد ایسا پکا ہوتا جیسے کہتے ہیں :- ؎

من تو شدم تو من شدی
تا کس نگوید بعد ازیں من دیگرم تو دیگری

یعنی ایک دوسری بیری پر مسیح موعودؑ اور محمد رسول اللہؐ میں ایسا عہد ہو گا۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ میری امت کیسے ہلاک ہو سکتی ہے۔ جس کی ابتدا میں ہوں۔ اور انتہا مسیح موعودؑ ہے۔ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰی ؕ یعنی اس بیری کے پاس اصل پناہ دینے والی جنت ہے۔ جس نے حضرت مسیح موعودؑ کی تعلیم کو قبول کیا وہ جنت میں داخل ہو گا۔ اور تباہی سے محفوظ ہو گیا خدا تعالیٰ کی پناہ میں آگیا۔ اِذْ یَغْشَی السِّدْرَۃَ مَا یَغْشٰی ؕ جسوقت بیری کو ڈھانپا جس نے ڈھانپا۔ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی ہ نظر نے اس دن کوئی کجی نہ کی اور نہ وہ حد سے بڑھی۔ لَقَدْ رَاٰی مِنْ اٰیٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰی ہ یقیناً اس نے اللہ تعالیٰ کے بہت بڑے نشانوں میں سے ایک نشان دیکھا۔ اَفَرَءَیْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰی ؕ وَمَنٰوۃَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰی ہ کیا تمہارے بتوں نے بھی کوئی نشان دکھایا ہے۔ یعنی لات عزیٰ اور منات نے جو دونوں کا تیسرا ہے۔ کیا اللہ تعالیٰ کی صفات میں ان کا بھی کوئی حصہ ہے۔ اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰی ہ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِیْزٰی ہ تم کہتے ہو کہ تمہارے لئے لڑکے ہیں۔ اور اسکے لئے لڑکیاں۔ یہ تو بہت بھونڈی تقسیم ہے۔ جب ان کے یہاں لڑکیاں ہوتی ہیں۔ تو ان کا منہ کالا ہو جاتا ہے۔ اور خدا کے لئے لڑکیاں پسند کرتے ہیں ؛

اِنْ هِیَ اِلَّاۤ اَسْمَآءٌ سَمَّیْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَی الْاَنْفُسُ ۚ یہ تو صرف کچھ نام ہیں جو تم نے رکھ لئے ہیں۔ تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے۔ اللہ تعالےٰ نے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ان کے متعلق کوئی دلیل نہیں اتاری۔ تم تو صرف خیالوں اور اپنے نفسوں کے خواہشات کی پیروی کر رہے ہو ؛

وَلَقَدْ جَآءَهُم مِّن رَّبِّهِمُ الْهُدَىٰ

اور ان کے پاس تو ان کے رب کی طرف سے ہدایت آئی ہے ؛

أَمْ لِلْإِنسَانِ مَا تَمَنَّىٰ ۝ فَلِلَّهِ الْآخِرَةُ وَالْأُولَىٰ ۝ کیا انسان کے لئے ہے جس کی وہ آرزو کرے۔ کیا تم چاہتے ہو کہ تمہاری خواہش پوری ہو جائے۔ خدا تعالیٰ ہی خواہشات پوری کرتا ہے۔ اور اللہ ہی کے لئے دنیا و آخرۃ ہے۔ اس لئے اسی سے تعلق پیدا کر لو۔ تو پھر تمہیں دنیا اور آخرۃ دونوں مل جائیں گی ؛

**مصباح** :۔ مصباحی بہنیں محترمہ عزیزہ رضیہ صاحبہ کی شکرگزار ہوں۔ کہ ان کو گھر بیٹھے معارف قرآن مجید سے فیضیاب کر رہی ہیں۔ مندرجہ بالا نوٹوں میں حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت ثانیہ کا نکتہ جلیلہ نہایت قابل قدر ہے۔ امید ہے کہ یہ سلسلہ آئندہ جاری رہیگا ؛

(ایڈیٹر)

# اگلا مصباح وی۔ پی ہوگا

کئی بار اعلان کیا جا چکا ہے کہ ۱۵ دسمبر ۱۹۳۳ء سے مصباح کی آٹھویں جلد شروع ہے۔ جن خریداروں کی جانب سے تا حال مصباح کا چندہ وصول نہیں ہوا۔ وہ بذریعہ منی آرڈر بھیج دیں یا مجلس مشاورت پر آنیوالے نمائندوں کے ذریعے دستی ادا فرما دیں ورنہ یکم اپریل کا مصباح وی۔ پی ہوگا۔ جس کی نسبت مجھے امید ہے کہ وصول کر لئے جائیں گے تاکہ مصباح باقاعدہ شائع ہوتا ہے۔ اور مصباحی بہنوں کا فرض ہے کہ وہ مصباح کی توسیع اشاعت میں پوری پوری کوشش فرمائیں اور وی پی کے موقعہ پر یہ نتیجہ نہ نکلے کہ اسکے خریدار بجائے بڑھنے کے گھٹ جائیں ؛

ایک بار دو روپے آٹھ آنے ادا ہو جائیں تو سال بھر تک پرچہ وقت مقررہ پر آپ کی خدمت میں پہنچتا رہے گا ؛

(مینجر اخبار مصباح قادیان)

## امراض جگر کے لئے چند مجرب نسخے :۔

(۱) ہر ایک تولہ بھر ملو۔ کثوث۔ بنفشہ۔ سونف۔ مصری پانچ تولہ **ترکیب** :۔ سب دوائیوں کو باریک پیس کر شیشی میں بھر لیں۔ خوراک تین ماشے صبح نہار منہ کھائیں ؛ (۲) ایلوا چار ماشے۔ پوست ہلیلہ زرد اجوائن۔ سیاہ مرچ بدھاوا۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشے۔ **ترکیب** :۔ سب دوائیوں کو کوٹ چھان کر چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔ خوراک ساڑھے دس ماشے صبح نہار منہ کھائیں (۳) مدار کے سبز پتے پاؤ بھر ہلدی ایکدام **ترکیب** :۔ دونوں دوائیوں کو پیس کر ماش کے برابر گولیاں بنا کر ہر روز چار گولیاں تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ اور ایک گولی روز زیادہ کرتے جائیں حتیٰ کہ سات گولی تک پہنچ جائیں (۴) یہ سفوف جگر کو نافع ہے۔ سونٹھ۔ ناگر موتھا۔ شیطرج۔ سفید زیرہ کتھائی ہلدی۔ کچ پیپل۔ پیلا مول مساوی کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک ساڑھے چار ماشے صبح نہار منہ کھائیں ؛

(۵) سفید زیرہ نیم کوفتہ [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# پیاری بچی کی یاد میں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جا بسی ہے پیاری بچی روٹھ کر مجھ سے کہاں
رو رہی ہے تیری فرقت میں تیری غمگین ماں

کیا مری آغوش سے آغوشِ تربت خوب تھی
آہ مری بچی جو مجھ کو اس قدر محبوب تھی.

چھوڑ کر خالی مری آغوش اس میں جا پڑی
بھا گئی ہائے تجھے وہ کیوں اندھیری کوٹھڑی

کیا ہے باعث روٹھنے کا مجھ کو بھی کچھ تو بتا
یوں نہ اپنی ماں کے دل پر خنجرِ فرقت چلا

ہائے تجھ کو گود سے میں نے اتارا تھا کبھی؟
آہ تیری ضد پہ کیا بھولے سے مارا تھا کبھی؟

کیا کہوں اس جرم کی ایسی سزا مجھ کو ملی!
تو ہمیشہ کے لئے کیوں گود خالی کر گئی!

اب نہیں آغوش سے اپنی اتارونگی تجھے
تو اگر ضد بھی کرے واللہ نہ مارونگی تجھے

جو کھلونا تو کہیگی لے کے دونگی میں وہی
منتخب کپڑا کرے گی جو. سیونگی میں وہی

مان جا اے میری بچی منتیں سن کر مری
دیکھ امّاں رو رہی ہے دیر سے تیری کھڑی

تیری ننھی صادقہ بھی یاد کرتی ہے تجھے
خانۂ دل میں سدا آباد کرتی ہے تجھے

تجھ کو افریقہ سے ملنے تیرے ابّا آئے ہیں
اور کھلونے اچھے اچھے کھیلنے کو لائے ہیں

چھوڑ کر سب کو یہاں پر تُو وہاں ہے جا بسی
جس جگہ پر جانیوالوں کو نہیں ہے واپسی

ننھی بچی تو سدا آغوشِ رحمت میں رہے
ہاں اجالا تیرے دم سے تیری تربت میں رہے

میرے غنچے کھلنے سے پہلے ہی تو مرجھا گیا
آہ گلچینِ اجل کے دل میں کیا یہ آ گیا

تجھ کو جانا غیر موزوں اِس جہاں کیواسطے
لے گیا وہ زینتِ باغِ جناں کیواسطے

بس مری جاں اسجگہ پر کھیل کے تو پھول ہو
جا معطر تجھ سے واں کا عرض ہو اور طول ہو

تیرے گلشن میں رہیگی اب بہارِ جاوداں
یہ جگہ وہ ہے نہیں جس جا پہ کچھ خوفِ خزاں

جانِ مادر کب تلک میں اپنا دل ترساؤنگی
کاٹ قیدِ زندگی میں تیرے پاس آجاؤں گی

عزیزہ امۃ النصیر جو کہ میری چھوٹی بہن امۃ الحفیظ بیگم افریقوی کی پہلی لڑکی تھی. جسکی پیدائش افریقہ میں ہی ہوئی تھی. ساڑھے تین سال کی عمر میں ۲۲ ستمبر بروز جمعہ ہم سب سے جدا ہو کر اپنے مالک حقیقی سے جا ملی. انا للہ وانا الیہ راجعون ٭ (مرسلہ خرّم)

46

# اقتباسات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## چند ضروری قواعد

گھریلو خوشی کو برقرار رکھنے کے لئے جج پسنتھ نے مندرجہ ذیل قواعد مرتب کئے ہیں۔ اور ان کا دعوےٰ ہے کہ اگر میاں بیوی ایمانداری اور اخلاص سے ان پر عمل کریں۔ تو وہ ہمیشہ سچی خوشی کی زندگی بسر کریں گے*

(۱) ایک دوسرے کی طرف تحمل سے کام لو۔ (۲) اکٹھے کام کرو۔ اکٹھے کھیلو۔ اور اکٹھے ہی ترقی کیطرف قدم بڑھاؤ۔ (۳) جب کبھی کسی بات پر جھگڑا ہو جائے۔ تو جوش و خروش کا اظہار نہ کیا جائے۔ (۴) اگر تھوڑا سا اختلاف رونما ہو جائے۔ تو اسے چھپانے کی کوشش نہ کرو۔ کیونکہ یہی بڑھتا بڑھتا بھاری کشیدگی کا موجب بن جائے گا۔ (۵) ایک دوسرے کیطرف خلوص دلی سے کام لو۔ (۶) ہمدردی اور باہمی مفاہمت پر ہی گھریلو زندگی کی خوشی کا دارومدار ہے۔ (۷) رات کے وقت جب اپنے اپنے کام سے واپس آؤ۔ تو خندہ پیشانی سے ایک دوسرے سے پیش آؤ۔ (۸) ذمہ واریوں کو مشترکہ سمجھو۔ (۹) اپنا گھر بناؤ (۱۰) سوتے وقت خدا سے دعا کرو۔ اور دن بھر کے کام پر نظر ڈالو۔ اگر کوئی گناہ کیا ہے۔ تو اس کے لئے اظہار تاسف کرو*

## محبت کیا ہے؟

متوفیہ ملکہ روس کا ایک قصہ ہے۔ کہ لڑکیوں کے ایک مشہور اسکول کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئیں اور دفعۃً سوال کیا۔ محبت کیا ہے؟ نوجوان لڑکیاں تعجب سے خاموش ہو گئیں۔ اور ہیڈ معلمہ نے دست بستہ عرض کیا۔ ”حضور اس خطرناک مضمون کا درس اس تعلیمگاہ میں نہیں دیا جاتا“ ملکہ نے سنجیدگی سے کہا ”محبت عورت کی قوت ہے۔ اوّلاً ماں باپ کی محبت۔ پھر شوہر اور لڑکیوں کی محبت اور خدا کی محبت ہمیشہ“ آخری جملہ قابل غور ہے۔ خدا کی محبت ہمیشہ۔ زندگی کو مکمل بناتے کے لئے یہ سبق کافی ہے۔ اور اس خطرناک مضمون کا خطرناک استعمال کبھی نہیں ہوسکتا مغرب کی عورتوں کا رونا ایک انگریز مصنف اس طرح روتا ہے:-

”عورت۔ عورت تو رہی نہیں اور مرد بھی اسے نہیں کہہ سکتے وہ ایک جنس ہے جسے مرد نے خود اپنے ہاتھ سے پیدا کیا ہے“

”تا چند بگویم کہ چنیں ست و چناں نیست“

## ۴۰ سال سے اکیلی زندگی

لنڈن۔ ڈواگر لیڈی انالی انگلینڈ کی خوبصورت ترین عورت ہے۔ لیکن اس نے ۱۸۸۵ء کے بعد گھر سے باہر پاؤں نہیں رکھا۔ ۱۸۸۴ء میں اس نے لارڈ انالی سے شادی کی۔ شادی نہایت شاندار طور پر ہوئی ۱۸۸۵ء میں اس کا لڑکا پیدا ہوا۔ جو آج کل لارڈ انالی ہے اس کے بعد وہ کبھی اپنے چند ایک کمروں سے جو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس نے اپنے لئے مخصوص کر رکھے ہیں کبھی باہر نہیں گئی۔ اس کے خاوند کی موت ۲۲ء میں ہوئی۔ اس کے بعد وہ کئی دفعہ اپنے خاوند کے دوستوں اور رشتہ داروں کو اپنے قلعہ میں دعوت دے چکی ہے۔ لیکن اس نے خود کبھی اُن سے ملاقات نہیں کی۔ سارا دن وہ اپنے کمروں کے اندر رہتی ہے۔ لیکن آدھی رات کے وقت جب سب نوکر سو جاتے ہیں۔ تو وہ اپنی خاص نوکرانی کے ساتھ باہر باغ میں سیر کرتی ہے۔ اس کی نوکرانی اور پہرہ دار اس کے پیچھے تھوڑے فاصلہ پر رہتے ہیں۔ اسکی زندگی اتنی خفیہ ہے۔ کہ اس کے باورچی قلعہ دار اور ملازموں نے بھی جو کئی سال سے اس قلعہ میں رہتے ہیں کبھی اسکو نہیں دیکھا۔ وہ کبھی اپنے میکہ جاتی ہے۔ لیکن اسوقت بھی رات کو سفر کرتی ہے۔ اور موٹر کے پردے بند رکھتی ہے۔ جن چند اشخاص نے اسے دیکھا ہے۔ اُنکا بیان ہے۔ کہ وہ اب بھی ویسی ہی خوبصورت ہی۔

## عورت کا دودھ

ڈاکٹر سکالپی نے حال ہی میں عملی تجربات کے ذریعے دریافت کیا ہے کہ عورت کا دودھ نہایت زبردست قاتل جراثیم ہے۔ اس کی یہ خصوصیت پستانوں سے خارج ہونے کے ساتھ گھنٹے یا کسی قدر اس سے زیادہ عرصے تک باقی رہتی ہے۔ بشرطیکہ اسکو مناسب درجہ حرارت پر رکھا جائے۔ ابالنے سے اس کی یہ خاصیت بہت جلد ضائع ہو جاتی ہے۔ اس سے نتیجہ نکالا جاتا ہے کہ شیر خوار بچوں کے لئے ان کی ماؤں کا دودھ نہ صرف بہترین غذا ہی کا کام دیتا ہے۔ بلکہ اپنے قاتل جراثیم اور متضاد عفونت خواص کی وجہ سے بعض قسم کے جراثیمی امراض سے حفظ ماتقدم کے لئے بھی بہت حد تک مفید ہے۔

یہ عجیب و غریب بات ہے۔ کہ مکمل غذائیت کے لئے دودھ میں جہاں اور ہر قسم کے غذائی اجزاء کی کافی مقدار ہوتی ہے۔ وہاں فولادی اجزا کی اسمیں نسبتاً کمی ہوتی ہے۔ اس کی ایک طبعی وجہ یہ خیال کی جاتی ہے کہ دودھ پینے والے حیوانات (ذوات الثدی) میں پیدائش سے قبل فطرت ان کے جگر میں فولاد کی کافی مقدار کا ذخیرہ کر دیتی ہے۔ جو بعدہٗ اسوقت تک کام آتا رہتا ہے۔ جب تک مذکورہ حیوانات دودھ پیتے رہتے ہیں اور فولاد کی آمیزش رکھنے والے گھاس پات یا دوسری اغذیہ کھانے کے قابل نہیں ہو جاتے۔ انسانی دودھ گائے کی دودھ کی نسبت اپنے اندر فولاد کی زیادہ مقدار رکھتا ہے۔ جس کی وجہ یہ ہے۔ کہ انسانی بچہ کم از کم نو دس ماہ تک دودھ پر بسر کرتا ہے۔ اور گائے کا بچھڑا تین چار ہفتے کے بعد ہی گھاس پات اور ایسی چیزیں کھانے لگ جاتا ہے۔ جن میں فولاد کی کافی مقدار ہوتی ہے۔ محقق وال گرن کے تجربات سے ثابت ہوا ہے۔ کہ گائے کے دودھ میں فولاد کی مقدار بکری اور انسان دونوں کے دودھ سے کم ہوتی ہے۔ اور یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ ماں کو فولاد کے مرکبات کھلانے سے فولاد کے اجزاء میں کوئی اضافہ نہیں ہوتا۔

ان انکشافات سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ ماں کا

دودھ بچے کے لئے نہایت ضروری ہے۔ آج کل کی پڑھی لکھی نوجوان مائیں جو اپنی تندرستی کے تحفظ یا فیشن ایبل زندگی کے بقا کی خاطر مغربی تہذیب کی تقلید میں بچوں کو اپنا دودھ نہیں پلاتیں۔ وہ نہ صرف ان کو ان کے فطرتی حق سے محروم رکھتی ہیں۔ بلکہ ان میں مختلف امراض کے بآسانی شکار ہو جانے کی استعداد پیدا کر دیتی ہیں۔ اور ماں ہو کر اپنی جہالت کی وجہ سے بدترین دشمن کا سا سلوک کرتی ہیں ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# ہوائی جہازوں کی مدد سے مصنوعی بارش

امریکہ کے دو سائینسدان پروفیسر ویراٹ اور بینکرافٹ کئی مسلسل تجربات میں مصنوعی طور پر بارش برسانے میں کامیاب ہو گئے ہیں یہ تجربے اسی اصول کے مطابق ہیں جس سے قدرتی طور پر بارش ہوتی ہے۔ اوپر والے کرۂ ہوائی میں نمی ہمیشہ چھوٹے چھوٹے ذرّوں کی شکل میں موجود ہوتی ہے۔ یہ ذرے اسقدر ہلکے ہوتے ہیں۔ کہ ہوا میں اڑتے رہتے ہیں۔ جب مٹی کے ذرے پانی کے ذروں سے ملتے ہیں تو ان کا وزن بڑھ جاتا ہے ان ذروں میں برقی طاقت ہوتی ہے۔ جس کے باعث وہ باہمی کشش کے ذریعہ آپس میں ملکر اتنے وزنی ہو جاتے ہیں کہ ہوا ان کو سہار نہیں سکتی اور وہ بارش کی شکل میں زمین پر گر پڑتے ہیں۔ وہ بادل جنکے بخارات آبی ہلکے ہوں۔ اور بارش کی صورت میں نیچے نہ گریں ان کا وزن مصنوعی طور پر مٹی کے ذروں سے (جن میں برقی قوت بھری گئی ہو۔) بڑھایا جاتا ہے۔ اور اس وقت مصنوعی بارش ہو جاتی ہے ؛

اس اصول کو پیش نظر رکھتے ہوئے ایک غبارہ کے ذریعہ ریت کو کم نمی والے بخارات کے اوپر پھینک کر فوراً مینہ برسایا گیا۔ پروفیسر بینکرافٹ نے اندازہ لگایا ہے کہ چالیس پونڈ برقی ریت ایک مربع میل بادلوں سے مینہ برسانے کے واسطے کافی ہوتی ہے۔ بعد کے تجربات میں ایک ہوائی جہاز بارہ ہزار فٹ منفی اور مثبت برقی طاقت سے خارج شدہ ریت اوپر لیجانے کیواسطے استعمال کیا گیا۔ جہاز اوپر جاکر بادلوں میں غائب ہو گیا۔ اور لوگ اس کا انتظار کرنے لگے جو پہلے سے بھی زیادہ حیرت انگیز ثابت ہوا۔ بادل فوراً برسنے لگے اور اسی وقت مطلع صاف ہو گیا +

علاقہ نارورلینڈ میں پروفیسر ویراٹ بھی آٹھ مربع کلومیٹر کے رقبہ میں باریک پسی ہوئی خشک برف یعنی کاربن ڈائی اکسائیڈ کے پوڈر کو ہوائی جہاز کے ذریعہ بادلوں پر پھینکنے سے بارش برسانے میں کامیاب ہو گیا۔ پروفیسر ویراٹ پچیس سو میٹر کی اونچائی پر ڈیڑھ من خشک برف بذریعہ ہوائی جہاز لے گیا۔ اور اسکو ایک خاص آلہ کی مدد سے بادلوں پر پھینک دیا جو قریباً ۲ سو میٹر نیچے تھے۔ یکبارگی سخت بارش شروع ہو گئی۔ اس تجربہ کا سرکاری طور پر چار فوجی ہوائی جہازوں کے ذریعہ مشاہدہ کیا گیا۔ پروفیسر ویراٹ بیان کرتا ہے کہ جب ٹھوس کاربن ڈائی اکسائیڈ ہوائی جہاز سے گرتی ہے تو اس کے چھوٹے چھوٹے ذرّے راستے میں برفی قوت سے خارج ہو کر چھوٹی چھوٹی بوندوں کی شکل اختیار کر لیتے

ہیں۔ اور یہ بادلوں کو پانی کی شکل میں تبدیل کر کے بارش پیدا کر دیتے ہیں۔ پروفیسر ویراٹ کے خیال کے بموجب عمل مذکور سے موسم کو حسب منشا بدلا جا سکتا ہے۔ اور صبح سویرے بادلوں سے مینہ برسا کر کسی خاص جگہ پر دن کے باقی حصّہ میں مطلع صاف رکھا جا سکتا ہے ؂

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## انسان دس لاکھ برس کے بعد

ایک جرمن لکھتا ہے کہ دس لاکھ برس میں انسان تکمیل کے قریب پہنچ جائیگا

ٹیلی پیتھی ایک عام چیز بن جائیگی۔ انسان اپنے خیالات کسی واسطہ کے بغیر کائنات کے جس حصّے میں چاہے گا۔ پہنچا سکے گا۔ اس کا دماغ بڑھ جائیگا۔ اسکے ساتھ سر بھی بڑا ہو جائے گا۔ لیکن سر کے بال بالکل اڑ جائیں گے۔ اور انسان کا ملاً گنجا رہ جائیگا۔ اسکی قوت سامعہ بہت ترقی کر جائے گی لیکن کان آہستہ آہستہ کم ہو جائیں گے اور دس لاکھ برس کے بعد سماعت کی پوری مشینری سر کے اندر چلی جائیگی۔ دانت کلیتہً غائب ہو جائیں گے۔ اس لیئے کہ انسان کا تغذیہ سائینٹفک طریق پر ہوگا۔ اور اسے کسی چیز کے دانتوں سے کاٹنے یا داڑھوں سے چبانے کی ضرورت نہیں رہیگی۔ غرض دس لاکھ برس کے بعد انسان کا حلیہ یہ ہوگا۔ دس فٹ کا قد۔ چھوٹی گردن۔ اس پر بھاری گنجا سر کان اور دانت غائب۔ صرف آنکھوں پر مژگان کی بال رہ جائیں گے۔ انسان تاریکی میں دیکھ سکے گا۔ ہر شئے کا اندرونہ اسے صاف دکھائی دے گا ؂

آخر کار قدرت کا جابر ہاتھ حرکت میں آئیگا اور انسان صفحہ ہستی سے محو ہو جائیگا۔ اس لیئے کہ آفتاب میں حرارت باقی نہیں رہیگی۔ اور زمین ذی روح ہستیوں کے زندہ رکھنے کی قابلیت کھو چکے گی۔ کچھ مدت تک انسان کے ایجاد کئے ہوئے فولادی انسان بجلی وغیرہ کی حرکت سے بے آباد شہروں میں چہل پہل رکھیں گے۔ اور آخر کار وہ بھی ختم ہو جائیں گے اور سطح ارضی پر کامل خاموشی چھا جائیگی۔

## رہتک کے سیلاب سے نقصان

راؤ بہادر چوہدری چھوٹو رام کے سوال کے جواب میں آنریبل ریونیو ممبر نے بیان کیا۔ کہ ضلع رہتک میں ستمبر گذشتہ کے سیلاب میں کوئی نقصان جان نہیں ہوا۔ ۴۵۹ گائیں۔ بھینسیں۔ بکریاں اور بھیڑیں جاں بحق ہوئیں۔ رہتک کی چاروں تحصیلوں میں مسمار شدہ مکانات کی تعداد حسب ذیل ہے :-

رہتک ۴۰۹۴۹۔ جھجر ۴۳۶۹۳۔ گوہانہ ۳۶۱۲۹۔ اور سونی پت ۳۷۷۳۴۔ ان مکانات میں سے گوہانہ میں سیلاب کیوجہ سے ۴۰۰ مکانات بالکل مسمار ہو گئے۔ اور ۵۹۳۹ امکانات کو نقصان پہنچا۔ سونی پت میں ۱۷۷۹ مکانات تباہ ہوئے اور ۸۰۰۰ مکانات کو نقصان پہنچا۔ اور رہتک میں ۱۷ ہزار مکانات بالکل تباہ ہو گئے اور ۲۱ ہزار کو نقصان پہنچا سیلاب میں دو لاکھ ۵۰ ہزار من غلہ برباد ہوا۔

ریونیو ممبر نے کہا کہ ضلع رہتک میں فصل خریف کا معاملہ اراضی ۹۱۵۱۸۴ روپیہ ہے۔ ۴۳۳۳۹۳ فصل خریف کے دوران میں حسب ذیل اضلاع میں واپس دی گئی تھی :-

حصار ۱۵۴۱۴۶۴ روپیہ۔ رہتک ۹۵۳۸۰ روپیہ اور کرنال ۲۰۵۳۹۰ روپیہ۔ رہتک ضلع میں ۷۷۳ جاگیریں ہیں۔ جن میں سے ۱۹۳ جاگیروں کے معاملہ کی پوری واپسی دی گئی تھی۔ ۳۹۲ جاگیروں میں نصف واپسی اور ۱۸۸ جاگیروں میں کوئی واپسی نہیں دی گئی ؂ وزیر لوکل سیلف گورنمنٹ نے بیان کیا کہ گذشتہ سیلاب میں ڈسٹرکٹ بورڈ کی عمارت کو جو نقصان پہنچا۔ اس کا اندازہ ۸۰ ہزار روپیہ لگایا جاتا ہے۔ اور سڑکوں کے نقصان کا اندازہ ۸۵۰۸۱ روپیہ لگایا جاتا ہے ؂

# شذرات

لنڈن۔ ۲۰۔جنوری لیڈی ماؤتھ کی ایک لڑکی نے حال ہی میں پچاس دن کی بھوک ہڑتال ختم کی ہے۔اس لڑکی نے جس کا نام مس آئرن کلیفورڈ ہے بھوک ہڑتال کے گذشتہ تمام ریکارڈوں کو توڑ دیا ہے۔ان پچاس دنوں کے دوران میں وہ صرف سوڈا واٹر سگریٹیں استعمال کرتی رہی۔بھوک ہڑتال توڑنے پر اُسے برانڈی اور دودھ دیا گیا۔اسے کامیابی کے انعام کے طور پر ۱۰۰ پونڈ دیئے گئے ٭

لنڈن ۴؍ جنوری۔ رومانیہ کی بندرگاہ گالٹز میں دو کنواری بہنوں کو اس الزام میں سزا دی گئی۔کہ انہوں نے بہت زیادہ بلیاں پال رکھی تھیں۔جب پولیس ان کے گھر میں اس مطلب کے وارنٹ لیکر گئی کہ بلیاں ہلاک کر دی جائیں۔تو انہوں نے دیکھا کہ ان کی تعداد ۱۰۰ ہے ٭

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انگلستان میں گذشتہ سال سب سے زیادہ طلاقیں ہوئی ہیں:۔

سنہ ۱۹۳۳ء میں ججوں کے سامنے ۴۶۳۸ طلاقوں کی درخواستیں پیش ہوئیں۔گذشتہ ۲۴ سالوں میں درخواستوں کی اوسط ۱۰۲۷ رہی ہے۔سنہ ۱۹۳۳ء میں ۲۹۲۵ ڈگریاں بیویوں کو۔اور باقی ۱۶۵۴ ڈگریاں خاوندوں کو دی گئیں ٭

(لنڈن۔ ۱۵؍ جنوری) ایک ماہوار رسالہ میں جو صرف عورتوں کے لئے مخصوص ہے۔اس امر پر روشنی ڈالی گئی ہے۔کہ انگلستان میں عورتوں کے فیشن پر ہر سال کتنی رقم صرف کر دی جاتی ہے۔اس رسالہ میں ایک مضمون نگار لکھتا ہے۔کہ یہ رقم ہر سال ۴ کروڑ پونڈ تک پہنچ جاتی ہے۔ساتھ ہی یہ بھی لکھا ہے کہ انگریزی سوسائیٹی میں اس مد پر سب سے زیادہ روپیہ صرف کرنا پڑتا ہے ٭

ملبورن ۱۲؍ جنوری۔جنگلوں میں ایک نئی قوم کی دریافت ہوئی ہے۔ایک سیاح وہاں سے واپس آیا ہے۔اُسکا بیان ہے۔کہ یہ قوم اپنے بچوں کو جبتک کہ وہ چھ سال کے نہیں ہو جاتے رات کے وقت درختوں پر سلاتی ہے۔درختوں پر پرندوں کی طرح گھونسلے بنا کر اُن میں اُنہیں ڈال دیا جاتا ہے ٭

پیرس۔ ۴؍ جنوری۔ یکے بعد دیگرے ۹ خاوندوں سے طلاقیں حاصل کرنے کے بعد ایک عورت میڈم ویڈری نے پھر اپنے پہلے خاوند کے ساتھ جس سے علیحدہ ہوئے اُسے بیس سال ہو چکے ہیں۔شادی کرنے کے لئے درخواست دی ہے۔اس شخص سے طلاق اس نے طبیعتوں کے اختلاف کی بنا پر لی تھی۔یکے بعد دیگرے ۹ شادیاں کرنے کے بعد اب اس نے محسوس کیا ہے۔کہ اس نے پہلے خاوند سے طلاق حاصل کر کے سخت غلطی کی ہے۔چنانچہ اس کی منظوری حاصل کر کے اس نے

اس کے ساتھ دوبارہ شادی کی درخواست دیدی ہے۔
عورت نے ایک بیان میں کہا۔ کہ ہماری شادی اسلئے ناکام رہی۔ کیونکہ ہمیں تجربہ نہیں تھا۔ میں نے اپنے خاوند سے طلاق حاصل کرنے کے بعد اس کی خوبیوں کو محسوس کرنا شروع کیا۔ دوسرے خاوند سے طلاق لینے کے بعد میں چاہتی تھی۔ کہ اس سے اپنی غلطی کی معافی مانگ لوں لیکن میرا غرور رکاوٹ بن گیا۔ اور میں یہ درخواست نہ کرسکی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیکن ۱۵ر جنوری۔ ایک ۲۵ سالہ چینی عورت کے خلاف جس نے ایک سو سالہ آم کے درخت کے ساتھ شادی کی تھی۔ نہایت دلچسپ مقدمہ چل رہا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ملزمہ جس بھی شخص سے شادی کرتی ہے۔ وہ کچھ عرصہ زندہ رہ کر مرجاتا ہے۔ اس نے یکے بعد دیگرے چار اشخاص سے شادی کی۔ لیکن چاروں تھوڑا تھوڑا عرصہ زندہ رہنے کے بعد مر گئے۔ چوتھے خاوند کی موت کے بعد اس نے ایک جوتشی سے اس کی وجہ دریافت کی تو اس نے بتایا۔ کہ اگر تم پانچویں شادی کرنے سے پہلے ایک آم کے درخت کے ساتھ شادی کرلو۔ تو تمہارے سر سے بلا ٹل جائے گی۔ اور تمہارا پانچواں خاوند زندہ رہے گا۔ جوتشی کی ہدایت کے مطابق ملزمہ نے ایک سو سال آم کے درخت کے ساتھ باقاعدہ شادی کرلی۔ چین میں اس قسم کی شادیوں کا عام رواج ہے۔ وہاں لاشوں تک سے شادیاں کرلی جاتی ہیں۔ آم کے ساتھ شادی کرنے کے دو دن بعد درخت ایک زوردار طوفان سے اکھڑ گیا۔ اس پر درخت کے مالک نے عورت کے خلاف مقدمہ دائر کردیا۔ کہ اس کے درخت کی تباہی کی ذمہ دار ملزمہ ہے کیونکہ وہ جس سے بھی شادی کرتی ہے۔ وہ تباہ ہو جاتا ہے۔

---

لنڈن میں ایک چار سالہ لڑکی ہے۔ جو پانی میں ایسے آرام اور تیزی سے تیر سکتی ہے۔ جیسے مچھلی اس لڑکی کا باپ تیراکوں کی کلب کا صدر ہے۔ ایکدن لڑکی اپنے باپ کے ساتھ سیر کو سمندر کے ساحل پر گئی۔ اسے اسوقت پانی سے ایسا ڈر لگتا تھا۔ کہ وہ پانی کے قریب بھی نہ جاتی تھی۔ لیکن وہ واپس آئی تو اس نے خواہش ظاہر کی۔ کہ اُسے پانی میں دو چار پاؤں مارنے کی اجازت دی جائے۔ چنانچہ وہ اپنے باپ کا ہاتھ پکڑ کر پانی میں گئی۔ اور اس وقت سے وہ مچھلی کی طرح تیزی کے ساتھ تیرتی ہے۔

ایک روز اس کا والد اسے ایک تالاب پر لے گیا۔ اور بہت کم پانی میں کھڑا کرکے مذاق سے کہا۔ کہ اگر تو تالاب کے پار جائے۔ تو اُسے ملائی کی برف (جو اُسے بہت پسند تھی) کھلائے گا۔ دیکھتے ہی دیکھتے وہ لڑکی تیرکر اس کے پار چلی گئی۔ اور اس قدر شان سے تیری۔ کہ دیکھنے والوں نے پرزور تالیاں بجائیں۔

---

رومانیا میں شادی کا ایک عجیب طریقہ ہے۔ جب کوئی لڑکی شادی کے قابل ہو جاتی ہے۔ تو اس کے

والدین گھر کے دروازہ پر ایک پھول لٹکا دیتے ہیں۔ یہ پھول شادی کے اشتہار کا کام دیتا ہے۔ اور شادی کے خواہشمند نوجوان وہاں جاکر اپنا نام امیدواروں کی فہرست میں لکھوا سکتے ہیں ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ودھواؤں کی عمر کی تفصیل (جو بد رواج کے باعث ہو چکی ہے) حسب ذیل ہے :۔

| | |
|---|---|
| ۵ سال سے کم عمر کی ودھوائیں | ۱۵۱۳۹ |
| ۵ ″ ″ ۱۰ سال ″ ″ | ۱۵۲۲۱۳ |
| ۱۰ ″ ″ ۱۵ ″ ″ ″ | ۲۷۹۱۲۴ |
| ۱۵ ″ ″ ۲۰ ″ ″ ″ | ۵۱۷۸۹۸ |
| ۲۰ ″ ″ ۲۵ ″ ″ ″ | ۶۴۴۴۱۷ |
| ۲۵ ″ ″ ۳۰ ″ ″ ″ | ۱۵۱۶۰۴۷ |
| ۳۰ ″ ″ ۳۵ ″ ″ ″ | ۱۶۸۵۲۹۵۷ |

بیان کردہ تعداد کو دیکھنے سے جس کے پہلو میں دل ہے اور اس میں وہ دل موجود ہے۔ جو کسی کے دُکھ کو محسوس کرتا ہے۔ تو وہ ضرور ودھواؤں کی دُوشا کو دیکھکر کلیشٹ ہوگا ؛ (ایک ہندو)

لنڈن ۹ر فروری۔ تازہ رپورٹ مظہر ہے۔ کہ پچھلے سال انگلستان میں ۴۹۸۳ طلاقیں منظور کی گئیں۔ اس سے پہلے سال کی نسبت۔ ۱۳۰ طلاقیں زیادہ ہوئیں ؛

کونیا (اناطولیا) ۶ر فروری۔ یہاں گلزار نامی ایک ترکی عورت ہے۔ اس کے کاغذات سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس کی عمر کم از کم ایک سو پچاس سال کی ہے۔ اس کے ہوش وحواس تو قائم ہیں۔ مگر چل پھر نہیں سکتی ؛

لنڈن ۱۱ر فروری۔ پولنڈ میں تمام عورتوں کو جنکی گود میں بچے ہیں۔ لوہے کے بڑے بڑے پنجرے مہیا کئے جانے والے ہیں۔ یہ پنجرے گھروں کے باہر لٹکا دیئے جائیں گے۔ اور ان میں بچوں کو لٹکا دیا جایا کریگا۔ تاکہ وہ تازہ ہوا۔ اور تازہ دھوپ سے مستفید ہو سکیں ؛

(ویلن ۵ر فروری) لڑکیوں کو سرخ سفید اور نیلے رنگ کے کپڑے پہننے کا اسقدر شوق بڑھ گیا ہے۔ کہ ان لڑکیوں کا نام ہی "یونین جیک لڑکیاں" مشہور ہوگیا ہے۔ یہ فیشن شہروں سے نکلکر اب دیہات میں بھی جاری ہو رہا ہے۔ دستانے بھی وہی پسند کئے جاتے ہیں

سکندر آباد ۲۲ر فروری۔ ریاست حیدر آباد کی مردم شماری کی رپورٹ مظہر ہے۔ کہ ریاست میں ۱½ لاکھ بھکاری ہیں۔ اور ان میں سے ۶۶۲۱۲ عورتیں ہیں ؛

لنڈن ۱۰ر فروری۔ ایک انگریز عورت نے گیارہ ماہ میں دو جوڑوں۔ یعنی چار بچوں کو جنم دیا ہے۔ یہ بہادر عورت نارفوک کے ایک مزدور کی بیوی ہے۔ اور اس کی عمر ۲۰ سال اور اس کے خاوند کی ۲۲ سال ہے

اس "مخلتی" جوڑے کی شادی ۱۹۳۲ء کے آغاز میں ہوئی تھی۔ اور پہلا جوڑا (ایک لڑکا اور ایک لڑکی) فروری ۱۹۳۲ء میں پیدا ہوا۔ اور خدا کے فضل سے دو لڑکیوں کا دوسرا جوڑا دسمبر ۱۹۳۳ء میں وارد ہوا ؞

Digitized by Khilafat Library Rabwah

---

ماسکو ۷ فروری۔ بالشوزم کے بانی لینن کی وصیت پر اس کی لاش کو حفاظت سے رکھنے والے دو سائینسدانوں کو انعام دیا گیا۔ گذشتہ دس سال سے ان دونوں سائینسدانوں نے لاش میں مصالحہ بھر کر اسے جوں کا توں رکھا ہوا ہے۔ اور سینکڑوں لوگ اور غیر ملکی سیاح لاش کی زیارت کے لئے آتے ہیں ؞

---

ایک ۲۲ سالہ خوبصورت لڑکی آج کل امریکہ کی حکمران بنی ہوئی ہے۔ اس کا نام مس جوزفائن سٹرلنگ ہے۔ وہ مسٹر گارنر وائس پریذیڈنٹ کی سیکرٹری ہے مسٹر گارنر واشنگٹن سے باہر گئے ہوئے ہیں۔ اور ان کی غیر حاضری میں اس لڑکی نے ان کا تمام کام سنبھالا ہوا ہے اس کے کام کے سلسلہ میں جو لوگ اس سے ملنے آتے ہیں۔ ان کے ساتھ بات چیت کرتے وقت وہ کسی قسم کی شرم محسوس نہیں کرتی۔ اور ہر ایک معاملہ پر نہایت سنجیدگی سے بحث کرتی ہے۔ ایک اخباری نمایندہ سے ملاقات کے دوران میں اس نے کہا۔ کہ وائس پریذیڈنٹ مجھ سے کوئی بھید نہیں رکھتے۔ اس لئے ان کی عدم موجودگی میں میں اس مشکل کام کو سرانجام دینے کے قابل ہو گئی ہوں ؞

---

کراچی۔ سندھ سیوک کو معلوم ہوا ہے۔ کہ ایک قریبی گاؤں میں ایک عورت کے یہاں دو بندر پیدا ہوئے ہیں۔ جن کی چھ چھ انچ لمبی ہر ایک کی دم ہے۔ وہ دونوں زندہ ہیں۔ لوگ دور دراز علاقہ سے انہیں دیکھنے آتے ہیں ؞

---

## قہر خدا کا نزول

کلکتہ ۲۸ فروری ضلع راجشاہی میں خوفناک طوفان آیا۔ سرکاری رپورٹ سے واضح ہے۔ کہ کئی روز سے ماندہ تھانہ کے علاقہ میں بادل اٹھتے اور چلے جاتے تھے۔ ۲۳ تاریخ کو سردی بڑھ گئی ہوا بالکل رک گئی۔ اور اگرچہ بادل چھائے ہوئے تھے۔ لیکن ایسے گھرے نہ تھے۔ کہ آفتاب کو چھپا لیتے۔ ہلکی ہلکی دھوپ پڑ رہی تھی۔ دفعتاً پانیان کی طرف سے گڑ گڑاہٹ کی آواز سنائی دی اور مطلع پر ابر غلیظ نمودار ہوا۔ گڑ گڑاہٹ بڑھتی گئی۔ اور چشم زدن میں ابر کا یہ ٹکڑا تمام علاقہ پر چھا گیا۔ کچھ بوندیں آئیں اس کے بعد اولے گرنے شروع ہوئے۔ اور ۱۰ منٹ کی ژالہ باری کے بعد برف کی سلیں گرنی شروع ہوئیں۔ جس آدمی یا جانور پر ایک پتھر گرا وہ وہیں مر کر ڈھیر ہو گیا۔ پانیان۔ سپاہی ہاٹ نرائن پور۔ ٹٹولیا۔ گھیرا گاؤں۔ سنگھا۔ اور دوسرے نزدیک کے مواضعات جنکی آبادی اچھی خاصی تھی۔ دیکھتے دیکھتے مسمار ہو گئے۔ ان تمام مواضعات میں اب ایک مکان بھی ایسا نہیں ہے جو مسمار ہونے سے بچ گیا ہو۔ اس علاقہ میں جتنی کچہریاں تھیں۔ وہ بھی مسمار ہو گئیں۔ صدہا مویشی اور نہ جانے کتنے آدمی پتھروں سے مر گئے۔ یا زخمی ہو کر ہسپتال میں پڑے ہیں۔ آدھے گھنٹے کے بعد ابر کھل گیا اور دھوپ نکل آئی کسی کو یہ اندازہ ہی نہ ہوتا تھا۔ کہ ایک بڑے علاقہ کو قہر خدا نے بات کرتے میں صفحہ زمین سے مٹا دیا ؞